امور طبعیہ

علم طب کی تقسیم

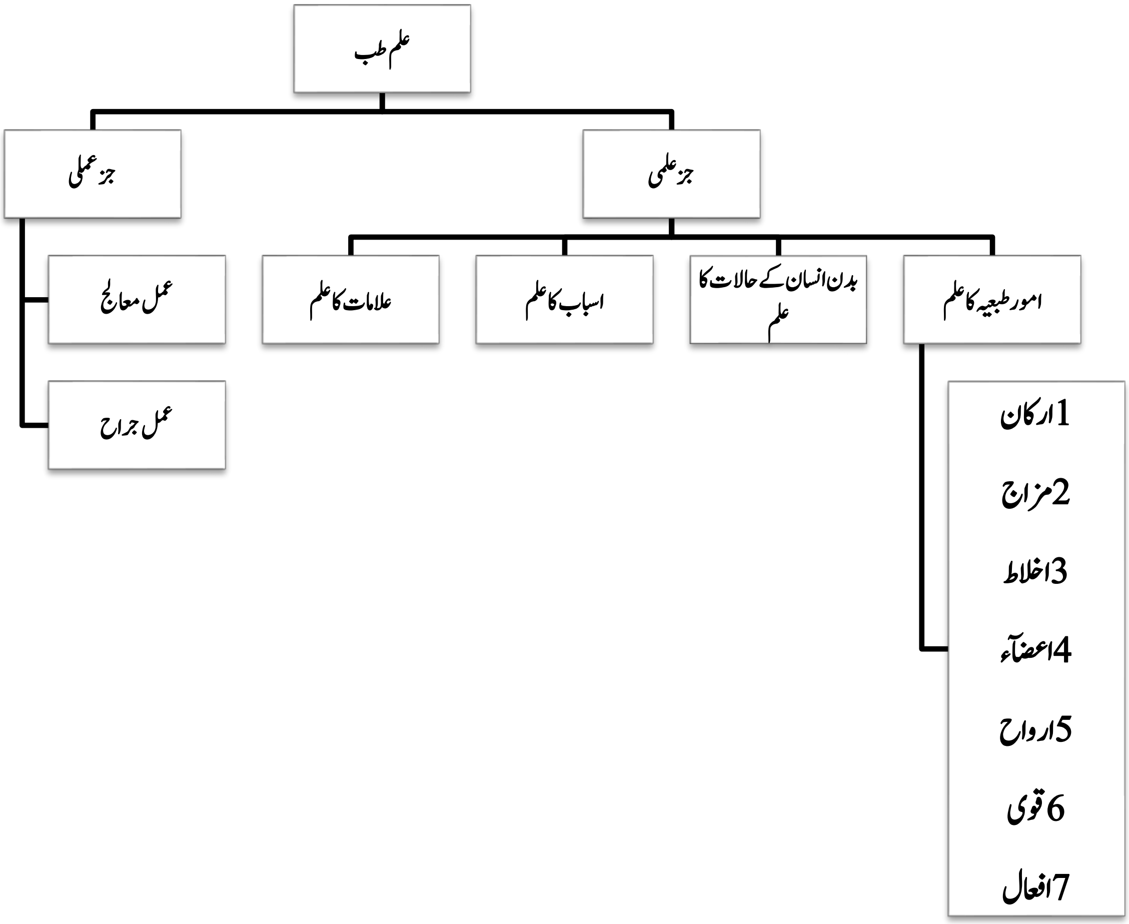
علم طب
جز علمی
جز عملی
امور طبعیہ کا علم
بدن انسان کے حالات کا علم
اسباب کا علم
علامات کا علم
عمل معالج
عمل جراح
1ارکان
2مزاج
3اخلاط
4اعضآء
5ارواح
6قوی
7افعال

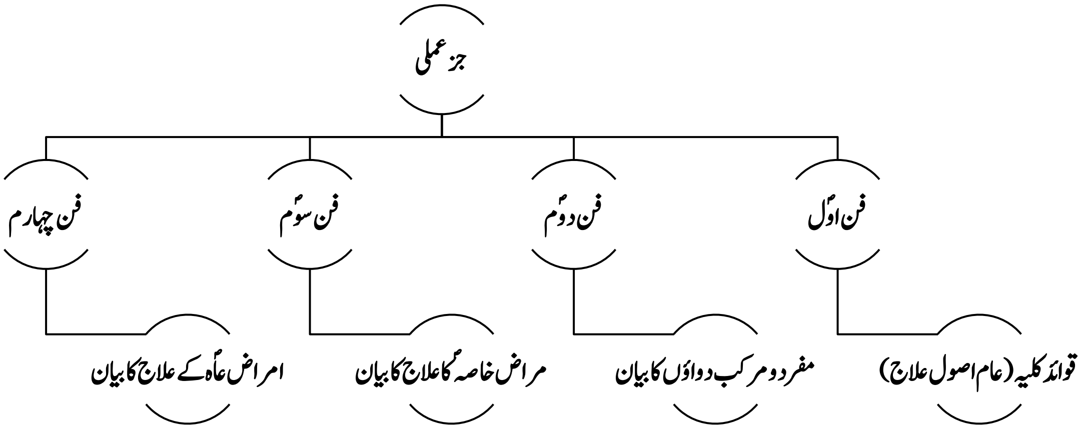
جز عملی
فن اوّل
فن دوّم
فن سوّم
فن چہارم
قوائد کلیہ (عام اصول علاج)
مفرد و مرکب دواؤں کا بیان
مراض خاصہ کا علاج کا بیان
امراض عامّہ کے علاج کا بیان

ارکان

امور طبعیہ میں پہلا نمبر ارکان کا ہے

عناصر میں اختلاف

ایک عنصر

1پہلا گروہ=بخار

2دوسرا گروہ = ارص(مٹی)

3تیسرا گروہ = نار(آگ)

4چہتا گروہ = ماء(پانی)

5پانچواں گروہ = ہواء

دو عنصر

6چھٹا گروہ = آگ اور مٹی

7ساتواں گروہ = مٹی اور ہانی

8آٹواں گروہ = ہواء اور مٹی

تین عنصر

9نواں گروہ = آگ، ہواء اور مٹی(انکے نزدیک پانی ہواء کی بدلی ہوئی شکل ہے)

10دسواں گروہ = پانی، ہواء، مٹی(آگ ہواء کی بدلی شکل ہے جسمیں شدید حرارت ہے)

11گیارواں گروہ = اہل اکسیر ہے ان کا ماننا ہے کہ تین خاص قسم کے اجزاء ہے(روغن(دھن)، ملح(نمک)، کبریت(گندھک))

چار عنصر

12باروواں گروہ = آگ، ہواء، مٹی، پانی(اس گروہ کا ماننا تھا فلسفہ مشائین)

پانچ عنصر

13تیرواں گروہ کا ماننا تھا پانچ عنصر ہے(آگ، ہواء، مٹی، پانی، آکاش)

عناصر کثیر

14چودواں گروہ کا ماننا ہے کہ عناصر کی تعداد بہت زیادہ ہے(اس گروہ کی اُصحاب خلیط کہتے ہیں)

مزاج

تعریف:-مزاج یس نئی کیفیت کو کہتے ہے جو عناصر کے ملنے کے بعد مرکب میں حاصل ہوتی ہے.

امتزاج سادہ

دو یا دو سے زیادہ عناصر باہم سادہ طور پر ملنا اور انکے سابقہ خواص بدستور قائم رہنا (مثال:- پانی اور شکر کا ملنا)

امتزاج حقیقی

دو یا دو سے زیادہ عناصر باہم سادہ طور پر ملنا اور انکے سابقہ خواص بدستور قائم نہ رہنا اور نئی کیفیت پیداء ہونا (مثال:-اخلاط کا خون بننا)

اخلاط

اخلاط کی تعداد چار ہیں

1. دم
2. بلغم
3. صفراء
4. سوداء

- اسکے چار ہونے کی دلیل عمل استرقاء سے ہوا ہے
- اس عمل کو علامہؒ نفیسی، علی گیلانی، محمود آملی نے تصریح کیا ہے

اس عمل سے بلحاظ رنگ چار بڑے خانوں میں تقسیم کیا ہے

1. سرخ (خلط احمر)—خون
2. سفید (خلط ابیض)—یہ بے رنگ کی رطوبتیں ہیں—بلغم
3. زرد (خلط اصفر)—صفراء
4. سیاہ (خلط اسود)—اسمیں نیلے رنگ کی رطوبت بھی شامل ہیں۔

نظریہ اخلاط اور بقراط

اخلاط کے بانی بقراط کو مانا ہے، اور اخلاط کی تعلیم سب سے پہلے دینے والے طبیب
بقراط نے اخلاط کو رطوبت اصلیہ کی اصطلاح سے بھی یاد کیا ہے

- خون میں سرخ اجزاء کے ساتھ سفید، زرد اور سیاہ اجزاء بھی پائے جاتے ہیں، جو سرخ رنگ میں دبے ہوتے ہیں، ان ہی چاروں اجزاء کو اخلاط اربعہ کہلاتا ہے، جن سے انسان کی صحت و بیماری وابستہ ہوتی ہے۔
- یہ سارے اجزاء خون میں ایک خاص تناسب سے ملے جلے رہتے ہیں جس سے صحت قائم رہتی ہے، اور جب اس تناسب میں بلحاظ کمیتً یا کیفیتً فرق واقع ہوتا ہے تو صحت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

علامہؒ علی حسین گیلانی نے اخلاط کی چار ہونے پر دلالت پیش کیا مشاہدہ سے فصد کے ذریعہ۔

اخلاط کے مقامات

1. عروق شرائین، ورید، عروق شعریہ.
2. اعضاء کے خلاوں رخنوں میں.

ان تجاویف کی قوت جاذبہ عروق شعریہ کے دیواروں سے مترشح ہو کر خلط حاصل کر کر قوت مغیرہ کی مدد سے اسمیں استحالہ کر کہ اعضاء کے رنگ، قوام، مزاج کے مطابق بناتے ہیں

قویٰ کی تقسیم

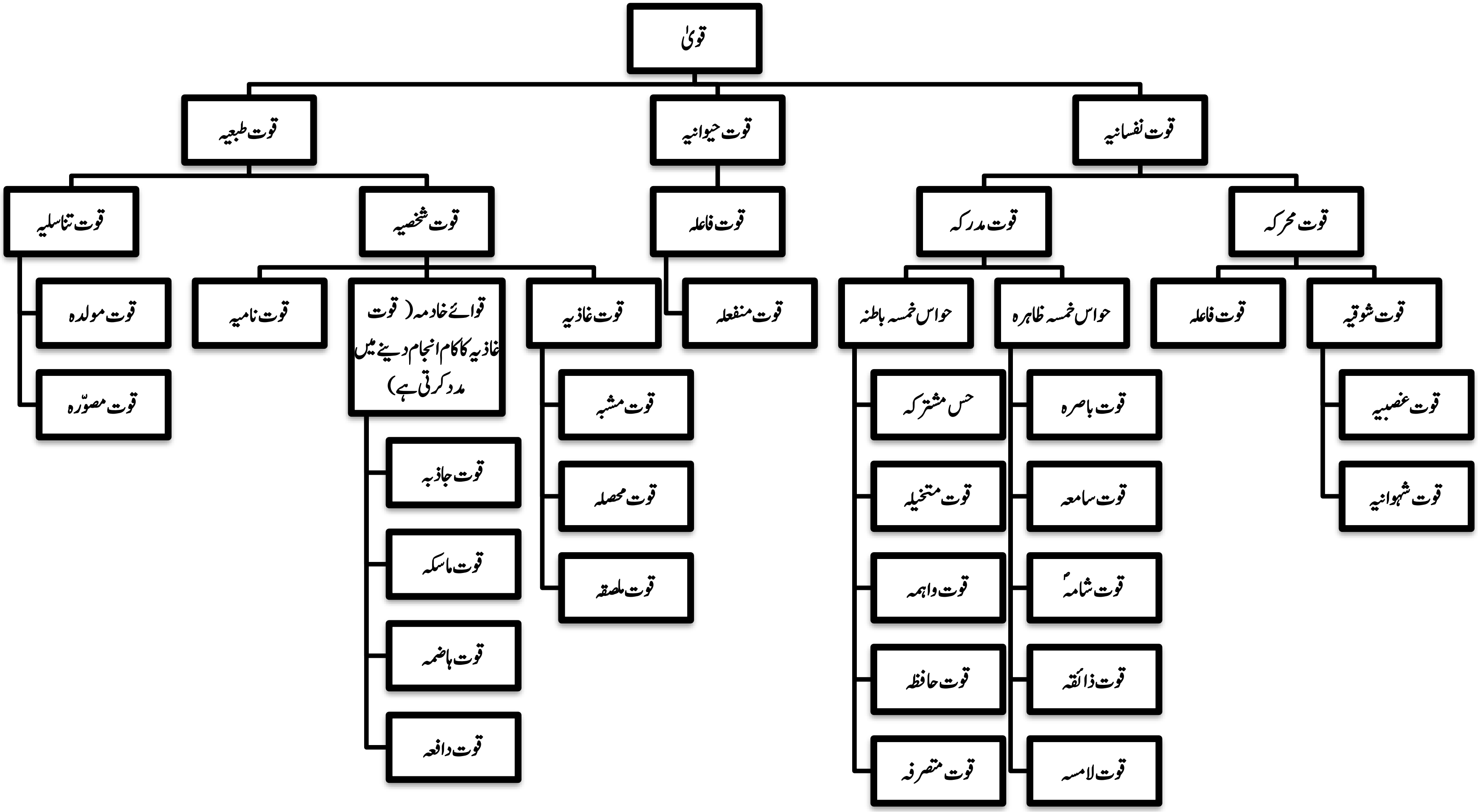
قویٰ
قوت نفسانیہ
قوت حیوانیہ
قوت طبعیہ
قوت محرکہ
قوت مدرکہ
قوت فاعلہ
قوت شخصیہ
قوت تناسلیہ
قوت شوقیہ
قوت فاعلہ
حواس خمسہ ظاہرہ
حواس خمسہ باطنہ
قوت منفعلہ
قوت غاذیہ
قوائے خادمہ (قوت غاذیہ کا کام انجام دینے میں مدد کرتی ہے)
قوت نامیہ
قوت مولدہ
قوت مصوّرہ
قوت عضبیہ
قوت شہوانیہ
قوت باصرہ
قوت سامعہ
قوت شامہ
قوت ذائقہ
قوت لامسہ
حس مشترکہ
قوت متخیلہ
قوت واہمہ
قوت حافظہ
قوت متصرفہ
قوت مشبہ
قوت محصلہ
قوت ملصقہ
قوت جاذبہ
قوت ماسکہ
قوت ہاضمہ
قوت دافعہ